An International Journal of ISLAMIC AND SOCIAL SCIENCES

ISLAMICUS

PAKISTAN ISLAMICUS

(An International Journal of Islamic and Social Sciences)

January-March, 2025, Volume:05, Issue:01 Pages:45-50

Journal Website: https://pakistanislamicus.com/index.php/home

Publisher Website: https://www.mircpk.net

MUSLIM INTELLECTUALS Research Center Multan-Pakistan

روایت حدیث: رسول اللہ ﷺ کے برادران نسبتی کی علمی سرگرمیوں کا جائزہ

HADITH NARRATION: AN ANALYTICAL STUDY THE SCHOLARLY ACTIVITIES OF THE PROPHET MUHAMMAD'S ﷺ BROTHERS-IN-LAW

Prof Dr Kalsoom Paracha[1], Prof Dr Saeed-ur-Rahman[2], Farhana Ashraf[3]

[1] *Vice Chancellor/Chairperson, Department of Islamic Studies, Women University Multan, Punjab, Pakistan.*

[2] *Chairman Department of Islamic Studies, University of Southern Punjab Multan, Punjab, Pakistan.*

[3] *MPhil Scholar, Department of Islamic Studies, Women University Multan, Punjab, Pakistan.*

HEC "Y" Category HJRS HEC Journal Recognition System

ARTICLE INFO

Article History:

Received:	January 15, 2024
Revised:	February 05, 2025
Accepted:	February 09, 2025
Available Online:	February 13, 2025

Keywords:

Prophet Muhammad ﷺ
Brother-in-Law
Ummahat al-Mu'minin
Sahabah
Relatives

Funding:

This research journal (PIIJISS) doesn't receive any specific grant from any funding agency in the public, commercial, or not-for-profit sectors.

Copyrights:

Copyright Muslim Intellectuals Research Center. All Rights Reserved © 2021. This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

ABSTRACT

This research paper, titled "The Scholarly Role of the Prophet Muhammad's ﷺ In-Law Brothers in the Narration of Hadith / A Review of the Academic Activities of In-Law Brothers," investigates the significant contributions of the male siblings of the Mothers of the Believers (Ummahat al-Mu'minin) to Islamic scholarship, particularly in the field of Hadith transmission.

The study begins by defining the different categories of these brothers—full (Ḥaqīqī), paternal half (ʿAlātī), and maternal half (Akhyāfī)—establishing their specific familial relationships to the Prophet ﷺ. It then proceeds to provide a detailed examination of the religious and scholarly activities of key figures among them, such as Abdullah ibn Zamaʿah, Abdur Rahman ibn Abi Bakr, Abdullah ibn Umar, and Amir Muʿawiyah, drawing evidence from primary sources like Sahih al-Bukhari and Sahih Muslim.

The findings reveal that a considerable number of these in-law brothers were prominent Companions (Sahabah) and Successors (Tabi'in), who played vital roles in the preservation and dissemination of Prophetic traditions, jurisprudence (Fiqh), and Islamic leadership. The study concludes by offering recommendations to integrate this knowledge into educational curricula and public discourse to enhance understanding of the Prophet's ﷺ family and their invaluable services to Islam.

***Corresponding Author's Email:** drkalsoom@wum.edu.pk

انسان کو زندگی کے تمام معاملات میں خاندانی حصار قوت اور تعاون کے حصول کے لیے رشتہ داروں (قرابت دار) سے منسلک رہنا ایک مسلمہ حقیقت ہے جس کا ادراک قران مجید میں "ذوالقربی[1]" (رشتہ داروں) کے الفاظ سے ملتا ہے ارشاد ربانی ہے۔وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهۡرًا‌ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيۡرًا۔[2] شریعت اسلامی نسبی قرابت دار (نسبت سے رشتہ دار)، صہری قرابت دار (سسرالی رشتہ دار)، اور رضاعی قرابت داری (دودھ شریک قرابت دار) رشتہ داروں پر استوار ہیں رسول اللہ ﷺ کے صہری قرابت داروں میں مسلمان "برادران نسبتی[3]" ('برادر" اصطلاح میں "اخ[4]" بھائی، 'نسبتی بھائی' (ا، مذ) بہنوئی، سالا) میں بہت سی معتبر شخصیات شامل ہیں اکثر حقیقی بھائی کے لیے بھی مستعمل ہوتا ہے ہر وہ شخص جو کسی دوسرے شخص کا ولادت میں ماں باپ، یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف سے یا رضاعت میں سے شریک ہو اس کو "اخ" کہا جاتا ہے[5]۔

برادران نسبتی تعلق داری یا رشتہ داری کا بھائی مراد[6] ہے۔ یہاں مراد وہ شخصیات ہیں جو ازواج مطہرات کے بھائی تھے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی کوئی حقیقی بہن نہیں تھی اس لیے رسول اللہ ﷺ کا کوئی حقیقی بہنوئی بھی نہ تھا۔

رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں 11 باقاعدہ نکاح کیے جن کو درج ذیل میں مرتب کیا گیا ہے۔[7]

حقیقی، علاتی، اخیافی کے معانی و مفہوم

برادرِ حقیقی، "برادرِ اعیانی" اور سگا بھائی ایک معانی میں آتے ہیں۔ جبکہ حقیقی بھائی کا مفہوم ایسا بھائی جس کے ماں اور باپ ایک ہی ہوں۔ نیز اصطلاح میں "حقیقی برادران نسبتی" ازواج کے وہ بھائی جس کے ماں و باپ ایک ہی ہوں۔

برادر علاتی "سوتیلے بھائی کو کہا جاتا ہے۔۔ جبکہ اس کا مفہوم "ایسا بھائی جن کا باپ ایک ہو اور ماں جُدا جُدا ہوں "اور اصطلاحی طور پر 'علاتی برادران نسبتی 'ازواج کے وہ بھائی جس کی والدہ ایک سے زیادہ ہوں اور والد ایک ہی ہو۔

برادر اخیافی 'مفہوم 'ایسا بھائی جس کی والدہ ایک ہی ہو جبکہ والد ایک سے زیادہ ہوں اور اصطلاح میں 'علاتی برادران نسبتی 'ازواج کے وہ بھائی جس کی والدہ ایک ہو اور والد ایک سے زائد ہو۔

رسول ﷺ کے برادران نسبتی کی مذہبی سرگرمیاں

مذہبی سرگرمی کے معنی مفہوم

مذہب؛راستہ، طریقہ، دھرم، عقیدہ

مذہبی؛ مذہب سے منسوب، مذہب سے تعلق رکھنے والا، مذہب سے متعلق سرگرمی کوشش سعی، دوڑ دھوپ، محنت، مستعدی[18]

حضرت عبداللہ بن زمعہؓ

حضرت سودہؓ کے حقیقی بھائی، زمعہ بن قیسؓ ان کے والد محترم تھے۔ جبکہ قریبہ بنت ابی اُمیہ اُن کی والدہ محترمہ تھیں آپ مشہور صحابی ہیں مدینہ منورہ کے رہائشی تھے بقول بغویؒ: آپ مدینہ منورہ کے رہنے والے تھے کئی احادیث آپ سے مروی ہیں صحیح بخاری میں بھی ان کی ایک حدیث ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح نہ مارے کہ پھر دوسرے دن اس سے ہم بستر ہوگا[19] ان کی مرویات سے حدیث کی کتابیں یکسر خالی نہیں ہیں عروہ بن زبیر اور ابو بکر بن عبد الرحمٰن نے ان سے روایت کی۔ حضرت عثمان کی شہادت کے روز ان کی شہادت ہو۔[20]

عبدالرحمن بن ابی بکر

آپ صدیق اکبر کے صاحبزادے ہیں جبکہ حضرت عائشہ کے سگے بھائی ہیں دونوں کی والدہ ام رومان ہیں حدیبیہ کے سال میں اسلام قبول فرمایا حضرت ابو بکر صدیق کے سب سے بڑے بیٹے ہیں آپ نے 53ھ میں انتقال فرمایا آپ سے بہت سی روایات مسند احمد میں مروی ہیں۔[21]

((عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَضَيَّفَ رَهْطًا، فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: «دُونَكَ أَضْيَافَكَ، فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَافْرُغْ مِنْ قِرَاهُمْ قَبْلَ أَنْ------الخ))[22]

حضرت عبداللہ بن عمرؓ

حضرت حفصہؓ کے حقیقی بھائی اور حضرت عمرؓ کے فرزند تھے۔ آپؓ کی فضیلت کتب حدیث سے ظاہر ہے۔ ان کی جملہ مرویات 2630 ہے۔[23] ان کی پیدائش کا زمانہ 62 کا دوسرا سال تھا جبکہ چار ہجری میں اسلام قبول کیا ہجری 73 میں حضرت ابنِ عمر کی وفات کا سبب زہر آلود نیزا بنا حجاج نے ایک شخص کو حکم دیا اس نے اپنے نیزے کی نوک پر زہر لگایا اور حضرت ابنِ عمر سے بھڑ کر نکلا اور ان کی پشت پر وہ نیزہ مارا جس کی وجہ سے کئی روز علالت کے بعد وفات پا گئے۔[24]

حضرت عبداللہ بن عمر کی فضیلت

((حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ، وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةَ إِسْتَبْرَقٍ، وَلَيْسَ مَكَانٌ أُرِيدُ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ، قَالَ فَقَصَصْتُهُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقَصَّتْهُ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَرَى عَبْدَ اللهِ رَجُلًا صَالِحًا.))[25]

حضرت حمزہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ آپ اس وقت تک کھانا نہ کھاتے جب تک ان کے ساتھ کوئی بھی کھانے والا موجود نہ ہوتا جب بھی کھانا کھاتے تو پیٹ بھر کر نہ کھاتے چاہے جتنا بھی کھانا پڑا ہوا[26]

حب رسول کی یہ کیفیت تھی کہ عہد رسالت میں زیادہ سے زیادہ وقت بارگاہِ رسالت میں پیش ہونے کی ہر ممکنہ کوشش کرتے تھے رسول ﷺ کا وصال ہوا تو اس قدر غمزدہ ہوئے کہ شکستہ دل ہو کر ساری زندگی نہ کوئی مکان بنایا اور نہ ہی کوئی باغ لگایا جب بھی زبان کر رسول ﷺ کا نام آتا تو آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہہ جاتے۔[27]

ابن عمر سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ایک ٹکڑا استبراق کا ہے میں جنت کے جس مقام کی طرف اشارہ کرتا ہوں وہ ٹکڑا مجھے وہیں اڑا لے جاتا ہے میں نے اس خواب کو حضرت حفصہ سے بیان کیا حفصہ نے نبی ﷺ سے بھی بیان کیا آپؐ نے فرمایا کہ تمہارا بھائی ایک نیک آدمی ہے عبداللہ ایک نیک آدمی ہے ابن عمر فتوی دینے میں نہایت احتیاط اور دیانت سے کام لیتے تھے اور خود اپنے عمل سے بھی نہایت متقی تھے رسول ﷺ کے بعد حج بہت کیا کرتے تھے اور صدقہ بہت دیتے تھے اور اکثر ایک مجلس میں 30 ہزار روپیہ خیرات کر دیتے تھے۔ ابن عمر نبیؐ کے بعد 60 برس رہے۔[28]

حضرت ابنِ عمر کو تفقہ فی الدین میں بہت درجہ کمال حاصل تھا آپ کی ساری زندگی علم و افتاء میں ہی گزری مدینہ کے مشہور صاحب فتاویٰ صحابہ کرام میں جن کے فتاویٰ کی تعداد سب سے زائد تھی ان میں ابنِ عمر بھی شامل تھے فقہ مالکی جو آئمہ اربعہ میں سے ایک امام ہیں مالک کی فقہ کا سارا دار و مدار حضرت ابنِ عمر کے فتاویٰ پر مشتمل ہے اس بناء پر امام مالک فرماتے ہیں کہ ابنِ عمر آئمہ دین میں سے تھے[29]

عمر بن حارث حضرت جویریہ کے حقیقی بھائی تھے ان کا شمار اہل کوفہ میں ہوتا ہے ان سے مروی ایک روایت بخاری میں موجود ہے[30]

((حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الحَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عمر بْنِ الحَارِثِ خَتَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَخِي جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الحَارِثِ، قَالَ: «مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دِرْهَمًا وَلاَ دِينَارًا وَلاَ عَبْدًا وَلاَ أَمَةً وَلاَ شَيْئًا، إِلَّا بَغْلَتَهُ [ص:3] البَيْضَاءَ، وَسِلاَحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً))[31]

عبد بن زمعہؓ

اُم المومنین حضرت سودہؓ کے علاتی بھائی تھے۔ حضرت سودہؓ کے بھائی تھے جنہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ حضرت سودہؓ کے نکاح کی خبر پر اپنے سر پر خاک ڈالی۔اور پھر قبول اسلام کے بعد اسے اپنی حماقت تسلیم کیا ،[32]ان کی والدہ ''عاتکہ بنت احنف بن علقمہ'' خاندان معیص بن عامر بن لوئی سے تعلق رکھتی تھیں[33]

عبد اللہ بن ابی بکرؓ

حضرت عائشہؓ کے علاتی بھائی تھے اور ان کی والدہ محترمہ قتیلہ بنت عبد العزی تھیں[34]۔ طائف کی جنگ میں زہر آلود تیر لگنے سے شوال 11 ہجری میں انہوں نے وفات پائی۔رسول اللہ ﷺ اور نجران[35] کے عیسائیوں کے درمیان جو معاہدہ طے پایا تھا یہ اسی معاہدے کے کاتب تھے عبد اللہ بن ابی بکر کی شادی عاتکہ سے ہوئی تو ان سے محبت کرنے لگے اور اپنی ذمہ داریوں سے غافل رہنے لگے والد نے کہا کہ

انہیں طلاق دے دو آپ نے طلاق دے دی پھر ندامت میں رہے۔ حضرت ابو بکر نے جب انہیں ایسی حالت میں دیکھا تو رجوع کی اجازت دے دی۔ابنِ حیان نے ''الصحابہ'' میں ذکر کیا ہے کہ اپنے والد سے پہلے ہی وفات پاگئے[36]اور حضرت علی کے ربیب[37] تھے۔ان سے مروی بخاری کی حدیث ہے۔

((حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ)) [38]

حضرت امیر معاویہ

حضرت ام سلمہ (ام المومنین) کے علاتی بھائی ہیں ان سے بہت سی احادیث مروی ہیں معاویہ بن صخر (ابو سفیان) بن حرب بن امیہ بن عبد الشمس بن مناف بن قصی اس طرح شجرہ نسب پانچویں قرشی اموی تھا پشت پر آکر رسول اللہ ﷺ سے جاملتا ہے[39]

((عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَابُ مَنَاقِبِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صحيح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عمر بْنُ وَاقِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ لَمَّا عَزَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ حِمْصَ وَلَّى مُعَاوِيَةَ---الخ))[40]

عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالبؓ

رسول اللہ ﷺ کے چچازاد بیٹے اور حضرت عائشہؓ کے اخیافی بھائی تھے ان کی والدہ اسماء بنت عمیسؓ تھیں۔ حبشہ کی سرزمین میں پیدا ہوئے اور 80 ہجری میں مدینہ منورہ میں وفات پائی[41]

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ، قَالَ: وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، فَسُبِقَ بِي إِلَيْهِ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ جِيءَ بِأَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ، فَأَرْدَفَهُ خَلْفَهُ، قَالَ: فَأُدْخِلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ))[42]

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت کی، کہا: رسول اللہ ﷺ جب کسی سفر سے آتے تو آپ کے گھر کے بچوں کو) باہر لے جاکر (آپ سے ملایا جاتا، ایک بار آپ سفر سے آئے، مجھے سب سے پہلے آپ کے پاس پہنچا دیا گیا تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے سامنے بٹھا دیا، پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ایک صاحبزادے کو لایا گیا تو انھیں آپ ﷺ نے پیچھے بٹھا لیا۔ کہا: تو ہم تینوں کو ایک سواری پر مدینہ کے اندر لایا گیا۔

حبشہ کی طرف سے واپسی کے کچھ ہی دنوں کے بعد حضرت جعفر غزوہ موتہ میں شہید ہوگئے رسول اللہ ﷺ کو حضرت جعفر کے بیٹے حضرت عبد اللہ کی کم سنی کی یتیمی کی وجہ سے اس پر شفقت کا سایہ بننے لگے رسول اللہ ﷺ ہر طرح سے عبد اللہ بن جعفر کا خیال رکھتے ایک مرتبہ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے ادھر سے رسول اللہ ﷺ کا گزر ہوا تو اسے اٹھا کر اپنے ساتھ سواری پر بٹھالیا

رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ عبد اللہ کی صورت اور سیرت مشابہ ہے آبان نے آبان نے ان کی تدفین کے وقت عبد اللہ سارے اوصاف بیان کیے۔ کہ خدا کی قسم تم بہترین آدمی تھے تم میں کسی قسم کا شعبہ تھا تم شریف تھے تم صلہ رحمی کرتے تھے عبد اللہ کریم النفس ،فیاض ،خوش طبع اور خوش خلق انسان تھے۔ان تمام اوصاف میں فیاضی اور سخاوت کی خوبی غالب تھی زمانہ اسلام میں جزیرہ العرب میں دس فیاض مشہور تھے جن میں عبد اللہ بھی شامل تھے۔

کثیر اخراجات اور غیر محدود فیاضیوں کے باوجود کبھی ناجائز مال کا ایک حبہ بھی نہ لیتے تھے اور رشوت کی بڑی بڑی صوں کو بھی قبول نہ کیا۔ایک مرتبہ دیہی علاقے میں زمینداروں نے اپنے کسی معاملے حضرت علی کے پاس گفتگو کے لیے بھیجا اور ان کے موافق فیصلہ اس

صلہ کے عوض انہوں نے 40 ہزار کی ص پیش کی عبد اللہ نے اس کے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا میں بھلائی کو فروخت نہیں کرتا۔ اور رشوت کی بڑی بڑی صوں کو بھی کبھی قبول نہ کیا[43]

محمد بن جعفر

حضرت عائشہ کے اخیافی بھائی ہیں یہ عبد اللہ اور عون کے بھائی تھے ابنِ حیان نے ان کا صحابہ کرام میں تزکرہ کیا ہے یہ پہلے مہاجرین میں شمار ہوتے ہیں ان کے والد جعفر بن ابی طالب تھے جبکہ ان کی والدہ اسماء بنت عمیس تھیں[44]

((وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ: «نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ»، قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ: وَقَالَ: «إِنَّهُ لَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ، وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ، وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ، وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ»، وقَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ: «إِنَّهَا لَا تَنْكَأُ الْعَدُوَّ»، وَلَمْ يَذْكُرْ «تَفْقَأُ الْعَيْنَ»))[45]

حارثہ بن وھب خزاعی

یہ عبید اللہ بن عمر بن خطاب کے اخیافی بھائی ہیں ان کی والدہ ام کلثوم بنت جرول ہیں ان کی 4 احادیث صحیحین میں موجود ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے منی میں ان سے 4 رکعتیں پڑھانے کا کیا جن میں لوگ بھی تھے جبکہ یہ حضرت حفصہ کے اخیافی بھائی تھے۔[46]

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ[47]

نتائج بحث

مندرجہ بالا زیر غور بحث سے اخذ کردہ نتائج درج ذیل ہیں۔

1. ازواج مطہرات کے حقیقی، علاتی اور اخیافی بھائی رسول اکرم ﷺ کے برادران نسبتی کا درجہ رکھتے ہیں۔
2. نبی کریم ﷺ کے 18 حقیقی برادران نسبتی میں سے چند ایسے افراد جن کو اُن کی عسکری، مذہبی سرگرمیوں کی وجہ سے شہرت ملی۔ اُن کی تعداد 4 ہے۔ جن میں حضرت، عبد اللہ بن زمعہ، عبدالرحمن بن ابی بکرؓ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ، اور حضرت عبداللہ ن جحشؓ شامل ہیں جبکہ علاتی برادران نسبتی 20 میں سے 7 ایسی مشہور ہستیاں بھی شامل ہیں جن کو اُن کی ناقابل فراموش صلاحیتوں کی وجہ سے شہرت حاصل ہوئی۔

اُن میں عبد بن زمعہؓ، محمد بن ابی بکرؓ، عبداللہ بن ابی بکرؓ، عبید اللہ بن عمرؓ، عبداللہ بن ابی اُمیہؓ، امیر معاویہؓ اور یزید بن ابی سفیانؓ شامل ہیں۔ اخیافی برادران نسبتی جن کی کل تعداد 17 ہیں ان شخصیات میں زیادہ تر افراد غیر معروف تھے۔ اس لیے اخیافی برادران نسبتی میں زیادہ شہرت حاصل کرنے والے 2 افراد ہیں جن مین محمد بن جعفرؓ اور عبداللہ بن جعفرؓ جیسی قابل ستائش شخصیات شامل ہیں۔

3. امہات المومنین کے حقیقی، علاتی، اخیافی بھائیوں میں سے کثیر تعداد قبل اسلام ہے۔
4. دیگر مسلمان شخصیات میں زیادہ تر صحابہؓ اور تابعینؒ میں شمار ہوتے ہیں۔
5. شہرت یافتہ صحابہ اکرامؓ میں حضرت امیر معاویہؓ، یزید بن ابی سفیانؓ، عبدالرحمن بن ابی بکر، عبداللہ بن عمرؓ، عبداللہ بن جحشؓ عبداللہ بن جعفرؓ شامل ہیں۔
6. جبکہ تابعین میں عامر بن ابی امیہؒ، عنبسہ بن ابی سفیان اور عبدالرحمن بن یزید شامل ہیں۔
7. براوران نسبتی میں دیگر افراد غیر معروف اغیر مسلم حالت کفر میں دنیائے فانی سے چلے گئے۔
8. حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ کا نسل در نسل صحابی رسول ﷺ ہونے کا شرف حاصل کرنا۔
9. عبداللہ بن جحشؓ کا غزوہ بدر میں شرکت اور غزوہ احد میں تلوار ٹوٹنے کے باوجود نہایت بہادری و دلیری سے دشمن کا مقابلہ کرنا۔
10. علاتی براوران نسبتی میں محمد بن ابی بکرؓ جنگ جمل و صفین میں حضرت علیؓ کے ساتھ رہنا، عبید اللہ بن عمرؓ کا آپنے والد سے سماع حدیث اور جنگ میں معاویہؓ کے ساتھ شرکت اور شہادت۔
11. یزید بن ابی سفیانؓ کا کاتب وحی کا شرف حاصل کرنا۔
12. اخیافی برادران نسبتی میں محمد بن جعفرؓ کا جنگ صفین میں کامیابی اور عبد اللہ بن جعفرؓ کو رسول اللہ ﷺ کی تولیت اور فضیلت اور اخلاقِ عظیم کو ظاہر کیا گیا۔

سفارشات

- زیر بحث عنوان کے حوالے سے درج ذیل کو سفارشات پر عمل پیرا ہونے کی اشد ضرورت ہے۔
- رسول اللہ ﷺ کے خاندان واہل وعیال کے متعلق مکمل آگاہی کے لیے تعلیمی نصاب میں زیر بحث مواد کا شامل کیا جائے۔
- تاکہ مستقبل کے نوجونوں کو رسول اللہ ﷺ کے خاندان واہل وعیال اور ازواج مطہرات سے ثابت ہونے والے تمام نسبتی و تعلق داری کے رشتے کے متعلق بھی

آگاہی حاصل ہو۔

- ضرورت اس امر کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے خاندان کے تعارف کے ساتھ ساتھ اُن کی دینی و علمی اور عسکری خدمات کو بھی جانچا جائے۔
- اور ان کو ذرائع ابلاغ کے پروگراموں میں بھی قابل قدر جگہ ملنی چاہیے۔
- ان مشہور شخصیات کی دین کے لیے قابل ستائش کاوشوں کا جاننا۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ کیونکہ یہ شخصیات نوجوان نسل کی ذہنی تربیت میں مثبت کردار ادا کر سکتی ہے۔
- دور حاضر کے علماء اور فقہاء کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ طلباء کے اندر سیرت رسول ﷺ کے ساتھ ساتھ ان کے خاندان میں شامل تمام افراد کے لیے محبت اور مکمل شناسائی کے لیے متعلقہ سیمینار کو منعقد کروائیں۔
- اللہ رب العزّت اس عنوان کو تحریر کرتے وقت کسی طرح کی کمی و کوتاہی کو معاف فرمائے۔

REFERENCES - حوالہ جات

1. Rāghib Al-Iṣfahānī. (n.d.). Mufradāt-ul-Qur'ān (Vol. 1, p. 393). (Mawlānā Muḥammad 'Abdah Fīrōz Pūrī, Trans.).

2. Qur'an, 54:25.

3. Kairānvī, V. Z. (n.d.). Al-Qāmūs al-jadīd (p. 15). Idārah Islāmiyāt Dārululoom Deoband, Lāhaur.

4. Raḥmānī, K. S. (2015, December). Qāmūs al-jadīd (Vol. 4, p. 46). Zamzam Publishers.

5. Rāghib Al-Iṣfahānī. (n.d.). Mufradāt-ul-Qur'ān (Vol. 1, p. 43). (Mawlānā Muḥammad 'Abdah Fīrōz Pūrī, Trans.).

6. Qāsmī Kairānvī, V. Z. (n.d.). Al-Qāmūs al-jadīd (p. 682). Dārululoom Deoband, Lāhaur.

7. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Kẖadījah bint Kẖuwaylid. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (pp. 180, 184). Farīd Book Depot Private Limited.

8. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Sawdah bint Zam'ah. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (pp. 82, 86). Farīd Book Depot.

9. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat 'Ā'ishah bint Abī Bakr. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (p. 166). Farīd Book Depot.

10. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Zainab bint Jaḥsh. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (pp. 141, 149, 153). Farīd Book Depot.

11. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Umm Salamah. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (pp. 157, 158). Farīd Book Depot.

12. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Zainab bint Kẖuzaimah. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (p. 176). Farīd Book Depot.

13. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Ḥafṣah bint 'Umar. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (p. 180). Farīd Book Depot.

14. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Umm Ḥabībah bint Abī Sufyān. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (p. 189). Farīd Book Depot.

15. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Juwairiyah bint Ḥārith. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (pp. 191, 197). Farīd Book Depot.

16. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Ṣafiyyah bint Ḥuyayy bin Akẖṭab. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (p. 139). Farīd Book Depot.

17. Kāẓim, Z. (n.d.). Ḥaẓrat Maymūnah. In Azvāj Muṭahharāt wa Ṣaḥābiyāt encyclopedia (pp. 224, 227). Farīd Book Depot.

18. Fīrōzuddīn, M. (n.d.). Fīrōz-ul-lughāt (New ed., pp. 832, 1284). Fīrōz Sons Limited.

19. Al-Bukẖārī, M. ibn Ismā'īl. (n.d.). Al-Jāmi' al-ṣaḥīḥ, Kitāb al-Nikāḥ, Bāb mā yukrah min ḍarb al-nisā', Ḥadīth 5204.

20. Nadvī, M. ud-Dīn Shāh. (2004). Sair Ṣaḥābah (pp. 33, 36, 64). Dārul Ishā'at.

21. Nadvī, M. ud-Dīn Aḥmad. (2004). Sair al-Ṣaḥābah (Vol. 1, p. 291). Dārul Ishā'at, Urdū Bāzār Kārāchī.

22. Al-Bukẖārī, M. ibn Ismā'īl. (1427 AH). Al-Ṣaḥīḥ al-Bukẖārī, Kitāb Tafsīr al-Qur'ān, Bāb: Aḥādīth Ṣaḥīḥ al-Bukẖārī kulluhā ṣaḥīḥah, Ḥadīth 4942. Maktabah Raḥmāniyyah.

[23] Al-Ṭarṭūsī, M. ibn Ibrāhīm. (n.d.). Musnad 'Abdullāh ibn 'Umar (p. 41). (Ḥāfiẓ Muḥammad Fahd Abū Mu'min Manṣūr Aḥmad, Trans.).

[24] Ibn al-Athīr, 'Izz ud-Dīn. (n.d.). Usd al-ghābah (Part 6, p. 331). Al-Mīzān Nashirān wa Tājirān, Urdū Bāzār Lāhaur.

[25] Muslim ibn al-Ḥajjāj al-Qushairī. (n.d.). Al-Jāmi' al-ṣaḥīḥ, Kitāb al-Faḍā'il al-Ṣaḥābah, Ḥadīth 6369. Dār Iḥyā' al-Turāth al-'Arabī.

[26] Kāndhlavī, M. Y. (n.d.). Ḥayāt al-Ṣaḥābah (Vol. 2, p. 35). Dārul Ishā'at.

[27] Ibn al-Athīr, 'Izz ud-Dīn. (n.d.). Usd al-ghābah fī ma'rifat al-Ṣaḥābah (Vol. 1, p. 229). Al-Mīzān Nashirān wa Tājirān, Urdū Bāzār Lāhaur.

[28] Ibn al-Athīr, 'Izz ud-Dīn. (n.d.). Usd al-ghābah fī ma'rifat al-Ṣaḥābah (Vol. 1, p. 331). Al-Mīzān Nashirān wa Tājirān, Urdū Bāzār Lāhaur.

[29] Ibn al-Athīr, 'Izz ud-Dīn. (n.d.). Usd al-ghābah fī ma'rifat al-Ṣaḥābah (Vol. 1, p. 229). Al-Mīzān Nashirān wa Tājirān, Urdū Bāzār Lāhaur.

[30] Ibn Ḥajar al-'Asqalānī. (n.d.). Al-Iṣābah fī tamyīz al-Ṣaḥābah (Vol. 4, p. 173). Maktabah Raḥmāniyyah.

[31] Al-Bukhārī, M. ibn Ismā'īl. (1427 AH). Al-Ṣaḥīḥ al-Bukhārī, Kitāb al-Waṣāyā, Bāb al-Waṣāyā wa qawl al-Nabī ﷺ "Waṣiyyat al-rajul maktūbah", Ḥadīth 2739. Maktabah Raḥmāniyyah.

[32] Nadvī, M. ud-Dīn Shāh. (2004). Sair Ṣaḥābah (Vol. 1, p. 81). Urdū Bāzār Kārāchī.

[33] Ibn al-Athīr, M. 'Azīz ud-Dīn. (n.d.). Usd al-ghābah fī ma'rifat al-Ṣaḥābah (Vol. 2, Part 8, p. 464). Al-Mīzān wa Tājirān, Lāhaur.

[34] Ibn 'Abd al-Barr, Y. ibn 'Abdullāh. (n.d.). Al-Istī'āb fī ma'rifat al-Aṣḥāb (Vol. 4, p. 200). (Aḥmad ibn Ibrāhīm Ibn al-'Ajamī, Ed.). Dārul 'Arabiyyah wa Islāmiyyāt.

[35] The leader of Najrān's Mubāhalah with the Prophet. Qur'an, 3:61. (Al-Bukhārī, Al-Jāmi' al-ṣaḥīḥ, Kitāb al-Maghāzī, Bāb Qiṣṣat Ahl Najrān, Ḥadīth 4380).

[36] Ibn Ḥajar al-'Asqalānī. (2010). Al-Iṣābah fī tamyīz al-Ṣaḥābah (Vol. 3, p. 212). Al-Maktabah al-'Aṣriyyah.

[37] Sautelah: Bayṭā, bevī kā beṭā, pichle khāwand se ho. In M. Fīrōzuddīn (n.d.), Fīrōz-ul-lughāt (New ed., p. 744). Fīrōz Sons Limited.

[38] Al-Bukhārī, M. ibn Ismā'īl. (1427 AH). Al-Ṣaḥīḥ al-Bukhārī, Kitāb al-Ṣalāh, Bāb: Makkah Madīnah mein namāz kī fażīlat kā bayān, Ḥadīth 1195. Maktabah Raḥmāniyyah.

[39] Al-Tirmidhī, M. ibn 'Īsā. (n.d.). Al-Jāmi' al-Tirmidhī, Kitāb al-Manāqib, Bāb Manāqib Mu'āwiyah ibn Abī Sufyān RA, Ḥadīth 3843. (Mawlānā Badī' uz-Zamān, Trans.). Islāmī Kutub Khānah.

[40] Nadvī, M. ud-Dīn Shāh. (2004). Sair Ṣaḥābah (Vol. 2, pp. 45, 49). Urdū Bāzār Kārāchī.

[41] Ibn 'Abd al-Barr, Y. ibn 'Abdullāh. (n.d.). Al-Istī'āb fī ma'rifat al-Aṣḥāb (Vol. 4, p. 209). (Aḥmad ibn Ibrāhīm Ibn al-'Ajamī, Ed.). Dārul 'Arabiyyah wa Islāmiyyāt.

[42] Muslim ibn al-Ḥajjāj al-Qushairī. (n.d.). Al-Jāmi' al-ṣaḥīḥ, Kitāb al-Faḍā'il al-Ṣaḥābah, Ḥadīth 6266. Dār Iḥyā' al-Turāth al-'Arabī.

[43] Nadvī, M. ud-Dīn Shāh. (2004). Sair Ṣaḥābah (pp. 357-360). Urdū Bāzār Kārāchī.

[44] Ibn Ḥajar al-'Asqalānī. (n.d.). Al-Iṣābah fī tamyīz al-Ṣaḥābah (Vol. 3, p. 228). Maktabah Raḥmāniyyah.

[45] Muslim ibn al-Ḥajjāj al-Qushairī. (n.d.). Ṣaḥīḥ Muslim, Kitāb: Shikār karne, zabḥ kīye jāne wale aur un janwaron kā bayān jin kā gōsht khāyā jā saktā hai, Bāb: Shikār mein aur dushman (ko nishāna banāne) ke liye kisi chīz se madad lenā jā'iz hai, aur kankriyān mārnā makrūh hai. ('Allāmah Vaḥīd uz-Zamān Nu'mānī, Trans.). Kutub Khānah Lāhaur.

[46] Ibn Ḥajar al-'Asqalānī. (n.d.). Al-Iṣābah fī tamyīz al-Ṣaḥābah (Vol. 3, p. 557). Maktabah Raḥmāniyyah.

[47] Al-Bukhārī, M. ibn Ismā'īl. (1427 AH). Al-Ṣaḥīḥ al-Bukhārī, Kitāb Tafsīr al-Qur'ān, Bāb: 'Utullin ba'da dhālika zanīm, Ḥadīth 4918. Maktabah Raḥmāniyyah.